356/30/12/13

تلخیص

ABSTRACT

Name Of the Scholar : Hashim Khan

Name Of the supervisor : Prof.Shahzad Anjum

Department : Urdu (J.M.I.New Delhi)

Title of theThesis : Haryana Mein Urdu Nasr ka Irtiqa : (Tahqeeqi-o-Tanqeedi Mutalia)

صوبہ ہریانہ آبادی اور رقبہ کے اعتبار سے چھوٹا ہونے کے باوجود علمی، ادبی اور تاریخی اعتبار سے بے حد اہم اور زرخیز رہا ہے۔اس علاقے کی علمی، ادبی، تہذیبی تاریخ شاندار رہی ہے۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں اردو نے جنم لیا ہے، اور اسی زمین سے بے شمار مشاہیر قلم پیدا ہوئے جنہوں نے اردو کے پرچم کو بلند کیا۔ایک زمانے میں یہ علاقہ اردو زبان وادب کا اہم مرکز رہا ہے۔زبان وادب کے فروغ وترویج واشاعت میں ریاست ہریانہ کی خدمات کو ہرگز فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

میں نے اس تحقیقی مقالے میں ہریانہ کے نثر نگاروں کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا ہے اور ان نثر نگاروں کی تصنیفات وتخلیقات کا احاطہ بھی کیا ہے جن کی وجہ سے اردو زبان وادب ثمر بار اور ماﷲ مال ہے۔ ہریانہ کے ادیبوں کی مختلف جہتیں ہیں۔انہوں نے ادب کے مختلف شعبوں میں کارہائے نمایاں انجام دیے۔ان میں سے بعض شاعر بھی ہیں اور صحافی بھی، مترجم بھی ہیں اور محقق بھی، نقاد بھی ہیں اور دانشور بھی، ماہر تعلیم بھی ہیں اور فکشن نگار بھی، سوانح نگار بھی ہیں اور خاکہ نویس بھی غرض ہریانہ کے ادیبوں نے اپنی انتقادی بصیرت کی شعاؤں سے ادب کی تاریک راہوں کو روشن کیا اور اپنے فہم وادراک سے سخن شناسوں کو روشنی عطا کی۔موضوع کی مناسبت سے پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔

مقالے کا باب اول ''ہریانہ میں اردو زبان کا ارتقا'' ہے۔جس مین ہریانہ کا تاریخی، سیاسی وسماجی اور جغرافیائی پس منظر کو پیش کرنے کے بعد اردو زبان کے آغاز کے سلسلے میں مختلف ماہرین لسانیات اور ادیبوں کی آرا کی روشنی میں زبان وادب کے باریک فرق کو سمجھنے، اسکی تعریفیں متعین کرنے، ہریانہ اور اردو کے رشتے کو واضح کرنے اور ہریانہ میں اردو کے ارتقاء کے تعلق سے مختلف حوالوں اور اقوال کی روشنی میں گفتگو کی گئی ہے۔

مقالے کا باب دوم ''اردو تحقیق وتنقید میں ہریانہ کی خدمات'' کے تحت پہلے تحقیق وتنقید کے لغوی اور پھر اصطلاحی معنوں اور اسکی تعریفیں بیان کرتے ہوئے اس کے مقاصد، تحقیق وتنقید کے رشتے کو مختلف محققوں اور ناقدین کی روشنی میں پیش کرنے کے بعد ہریانہ کے محققوں اور نقادوں کی خدمات کا جائزہ لیا ہے۔اس ضمن میں انکی تحقیقی وتنقیدی کتابوں اور مضامین کا جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔جن میں نواب مصطفے خاں شیفتہ، خواجہ الطاف حسین حالی، وحیدالدین سلیم پانی پتی، صالحہ عابد حسین، جاوید وشسشٹ، آزاد گلاٹی، مہیندر پرتاپ چاند، سلطان انجم، ڈاکٹر نصیرالدین ازہر، کمار پانی پتی اور شباب للت وغیرہ کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔

مقالے کا باب سوم ''اردو فکشن میں ہریانہ کی خدمات'' ہے۔اس باب کو تین ذیلی عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔(الف) ناول (ب) افسانہ (ج) ڈراما۔ان میں ہر صنف کی تعریف حوالوں کی روشنی میں بیان کرنے ،ان اصناف کے اجزائے ترکیبی اور آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالنے کے بعد اردو ناول نگاری میں ہریانہ کی خدمات کے حوالے سے خواجہ احمد عباس،صالحہ عابد حسین،کشمیری لال ذاکر،مصور سبزواری، بال کرشن مضطر،اوم کرشن راحت،سلطان انجم،شافعہ شاد،ہیرانند سوز،شتیش بترا،راج شرما،امرساہنی وغیرہ کا جائزہ پیش کیا ہے۔ڈرامہ نگاری کے تعلق سے خواجہ احمد عباس،کشمیری لال ذاکر،صالحہ عابد حسین،سدرسن دیپ،کیدار ناتھ شرما،مہر چند کوشک،جسونت سنگھ ورما وغیرہ کا نام قابل ذکر ہے۔

مقالے کے باب چہارم میں ''غیر افسانوی نثر میں ہریانہ کے ادیبوں کی خدمات'' کے تحت اس باب کو پانچ ذیلی عنوانات مین تقسیم کیا گیا ہے۔(الف) سوانح (ب) خودنوشت سوانح (ج) انشائیہ (د) خاکہ (ر) سفرنامہ۔سوانح نگاری کے تعلق سے مولانا الطاف حسین حالی اور صالحہ عابد حسین کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔خودنوشت سوانح کے ضمن میں مولوی محمد جعفر تھانیسری،خواجہ غلام السیدین اور صالحہ عابد حسین کا جائزہ پیش کیا ہے۔انشائیہ نگاری کے تعلق سے خواجہ غلام السیدین،رام لال نابھوی،جاوید وششٹ وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔خاکہ نویسی کے تعلق سے خواجہ غلام السیدین اور کشمیری لال ذاکر کا جائزہ پیش کیا ہے۔سفرنامہ نگاری کے تعلق سے خواجہ غلام السیدین،صالحہ عابد حسین، شتیش بترا اور کشمیری لال ذاکر کے سفرناموں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

مقالے کا باب پنجم اور آخری باب ''اردو صحافت اور ترجمہ نگاری میں ہریانہ کی خدمات'' ہے''اس باب کو بھی دو ذیلی عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔(الف) صحافت (ب) ترجمہ نگاری۔صحافت کے تعلق سے صحافت کی تعریف،اس کے مقاصد،ذمے داری،مسائل،جمہوری نظام میں صحافت کا مقام اور آغاز وارتقا کا جائزہ لیتے ہوئے ہریانہ کے صحافیوں کی خدمات کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔اور آخر میں ہریانہ سے نکلنے والے اخبارات ورسائل کے نام کے ساتھ ان کے مدیران / سرپرست،مقام،اشاعت اور سن اشاعت کے ساتھ ایک فہرست بھی پیش کی ہے۔مقالے کے دوسرے ذیلی عنوان ''ترجمہ نگاری کے تعلق سے بحث کی گئی ہے۔فن ترجمہ نگاری میں ہریانہ کی خدمات کے دو حصے ہیں۔پہلا حصہ ان شعراء کی خدمات پر مشتمل ہے جنہوں نے مذہبی،علمی،ادبی،اخلاقی اور معروف شعراء اور شخصیات کے کلام کو اردو کے قالب میں ڈھالا اور اردو کے دامن کو وسیع کیا۔

دوسرا حصہ ہریانہ کے ان مترجمین پر مشتمل ہے جنہوں نے نثری مترجموں کے ذریعے اس صنف کو ناقابل فراموش دولت سے نوازا۔ہریانہ کے ترجمہ نگاروں میں امیر چند بہار،ڈاکٹر زار علامی،سمن سرحدی،سرسوتی سرن کیف،ڈاکٹر رانا گنوری،ڈاکٹر ناظم،شباب للت اور نند کشور وکرم وغیرہ کا نام قابل ذکر ہے۔

مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ ہریانہ کی سرزمین اتنی ذرخیز ہے کہ یہاں کی مٹی نے اردو زبان وادب کو بھی اصناف کے ماہرین دیئے۔جنہوں نے اپنے اپنے میدانوں میں بیش بہا خدمات انجام دے کر اردو ادب کے دامن کو مزید وسیع سے وسیع تر کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اردو زبان وادب کی ترویج واشاعت میں ہریانہ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔